

106482 - رمضان المبارك میں ایسے ملك جانا جو اس کے ملك سے ابتدا میں مختلف ہو

سوال

جب میں اپنے ملك میں رمضان کے روزوں کی ابتدا کروں اور پھر دروان رمضان ایسے ملك جاؤں جہاں ہم سے ایک دن بعد روزہ رکھا گیا ہو تو کیا میں وہاں کے مسلمانوں کے ساتھ ہی روزہ رکھتا رہوں یا نہیں اگر ان کے ساتھ رکھوں تو اس طرح میرے اکتیس روزے ہو جائیں گے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

روزوں کی ابتدا کا اعتبار اس ملك کے مطابق ہو گا جہاں وہ موجود ہے، اور رمضان کے ختم ہونے کا اعتبار اس ملك کے مطابق ہو گا جہاں وہ سفر کر کے گیا ہے، اس کے مجموعی روزے اٹھائیس بنیں تو اس کو ایک روزہ قضاء کرنا ہو گا کیونکہ قمری مہینہ اکتیس یوم سے کم نہیں ہوتا.

اور اگر اس نے اس ملك میں جہاں گیا ہے تیس روزے مکمل کر لیے ہیں اور وہاں کے باشندے ابھی روزہ رکھ رہے ہیں تو بھی اس پر روزہ رکھنا واجب ہے تا کہ وہ ان کے ساتھ ہی عید کرے اور نماز عید ان کے ساتھ ادا کرے.

اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے. انتہی

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء.

الشيخ عبد العزيز بن عبد الله بن باز.

الشيخ عبد الرزاق عفيفي.

الشيخ عبد الله بن غديان.